

Press Release
For immediate Release
October 29, 2016

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز ایکسچینجوں کے افعال اور لائسنسنگ کے لئے نئے ضوابط کی منظوری دے دی

اسلام آباد، ۲۹ اکتوبر: کیپٹل مارکیٹ کو مضبوط کرنے کی کوششوں میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ضوابط برائے سکیورٹیز ایکس چینجز (لائسنسنگ اینڈ آپریشن)، ۲۰۱۶ کی منظوری دے دی۔ سٹیک ہولڈرز سے تفصیلی مشاورت کے بعد حتمی صورت میں آنے والے ضوابط کو ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر شائع کر دیا گیا ہے۔ ضوابط میں یہ مخصوص کیا گیا ہے کہ سکیورٹیز ایکسچینج سرمایہ کاروں کے تحفظ اور آئیو سکو کے اصولوں کے مطابق کام کریں۔ یہ ضوابط سکیورٹیز ایکسچینج کے لائسنسنگ، مالیاتی وسائل، فرائض، آڈٹ اور حسابات، ڈائریکٹرز اور مینجمنٹ کے تقرر اور انتظام اور ڈائریکٹرز، افسران اور حصص داران کے لئے مناسب اور موزوں معیار سے متعلق معاملات پر روشنی ڈالتے ہیں۔

بہتر گورننس کے لئے بھی مطلوبات مخصوص کئے گئے ہیں جن میں یہ مطالبہ شامل ہے کہ ایکسچینج کے بورڈ میں آدھے ڈائریکٹرز کا غیر جانب دار ہونا ضروری ہے۔ بین الاقوامی بہترین طور پر لائقوں سے ہم آہنگ ہونے کے لئے ایکسچینج کو درکار ہوگا کہ وہ انضباطی امور کی ایک کمیٹی تشکیل دے جو غیر جانب دار ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوگی۔ سکیورٹیز ایکسچینجوں سے یہ بھی درکار ہوگا کہ وہ اپنے افعال، انضباطی امور اور آئی ٹی کے نظام کا ایک لازمی سالانہ آڈٹ کرائیں تاکہ اس کے نظام کے بااثر ہونے کو یقینی بنایا جاسکے اور شفافیت کو فروغ دیا جاسکے۔

سکیورٹیز ایکسچینج کو بنیادی ڈھانچے، انسانی وسائل اور پالیسی اور طرز عمل قائم کرنا ہوں گے تاکہ فرائض کو مؤثر طریقے اور خوش اسلوبی سے انجام دیا جاسکے۔ سکیورٹیز ایکسچینج سے یہ درکار ہوگا کہ وہ ۳ سالہ جامع کاروباری ترقیاتی منصوبہ بنائیں جس میں مالیاتی منصوبہ بندی، مصنوعات اور مارکیٹ کی ترقی کے منصوبے وغیرہ شامل ہوں۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ ان جامع انضباطی فریم ورک کے نفاذ سے پاکستان میں سکیورٹیز ایکسچینج ایک شفاف اور مؤثر ٹریڈنگ پلیٹ فارم فراہم کر پائیں گے اور یہ پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کے لئے سرمایہ کاری کی ترغیب دلانے میں مدد دے گا۔